

مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، خاوند نے حاملہ کو ایک طلاق رجعی دی اور پھر وضع حمل کے بعد دوبارہ نکاح کر کے گھر لے گیا، کچھ عرصہ کے بعد پھر بیوی کو میکے بھیج کر یہ میسج کیا، "آپ سے پیار کرتا ہوں، اس لئے آپ کو نہیں چھوڑا، پر میں سوچتا ہوں، کہ میں آپ کو تنگ کر رہا ہوں، چلو ٹھیک ہے، بیوی نے پوچھا کیا کہنا چاہ رہے ہیں، تو شوہر نے میسج کیا "آپ کو آزادی مبارک ہو" معذرت میں نے آپ کی زندگی میں مداخلت کی، اب نہیں کروں گا تنگ، شادی کر لو، برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں، کہ اس سے شرعی طور پر طلاق واقع ہوئی ہے یا نہیں، پھر اس کے بعد عرصہ دو سال سے اس نے کسی قسم کا رابطہ بھی نہیں کیا۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### الْجَوَابُ حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

بشرط صحت بیان سائلہ کے شوہر کا اس کو یہ میسج کرنا کہ "آپ کو آزادی مبارک ہو" جس کا حکم یہ ہے کہ اگر شوہر نے یہ میسج طلاق کی نیت سے بھیجا، تو اس سے ایک طلاق بائن واقع ہوئی، چونکہ ایک طلاق پہلے دے کر دوبارہ نکاح ہو چکا تھا، اس لئے یہ دوسری طلاق ہوئی، البتہ فریقین کی باہمی رضامندی سے دوبارہ شرعی طریقہ پر نکاح ہو سکتا ہے۔ نکاح کی صورت میں اس نکاح کے بعد مرد کے پاس صرف ایک طلاق کا حق باقی ہوگا، تاہم دوسری طلاق بائن کے واقع ہونے کی صورت میں سائلہ شرعی عدت گزار کر دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے، البتہ قانونی چارہ جوئی کے لئے عدالت سے رجوع کیا جائے۔

۱. کما فی الدرالمختار مع ردالمحتار  
قال العلامة الحصکفی: فالکنایات لا تطلق بها قضاء الا بنية او دلالة الحال، قال ابن عابدین: (قضاء) قید به لانه لا یقع دیانة بدون النية ولو وجدت دلالة الحال۔ (۲: ۵۰۱، ۵۰۲ باب الکنایات)  
۲. کما فی فتاویٰ عالمگیریہ  
الکنایات لا یقع بها الطلاق الا بالنية او بدلالة حال کذا فی الجوبرة النيرة۔ (۱: ۳۷۴ الفصل الخامس فی الکنایات)۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۱/ صفر المظفر / ۱۴۴۴ھ

08/ ستمبر / 2022ء

الحوا  
سید عبدالحسین



الجواب صحیح  
۱۱/ صفر المظفر / ۱۴۴۴ھ  
۰۸/ ستمبر / ۲۰۲۲ء